سوال

(508) خاوند، دو بیٹیاں، ایک پوتا اور ایک پوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ ایک زوج و دو دختر و ایک پوتا و ایک پوتی چھوڑ کر فوت ہوگئی۔ بعدہ زوج ہندہ متوفیہ فوت ہوگیا وارثان مذکورین چھوڑے۔ پس عبد الشرع ترکہ وارثان پر کیونکر تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ، زوج، بنت بنت، ابن الابن، بنت الابن،

کان لم یکن ۔3--------3---2۔

یہ جواب صحیح نہیں ہے اس لیے کہ وارث میت سابق کان لم یکن (گویا وہ موجود ہی نہیں) اس وقت قرار دیا جاتا ہے جبکہ وارث مذکور کے مرنے کے بعد اس کے ورثہ بھی باستثناء اس کے وہی ہوں جو ورثہ میت سابق تھے اور طریقہ تقسیم ترکہ ہر دو میت (میت سابق و میت لاحق) بھی یکساں ہو۔ صورت مسئولہ میں ایسا نہیں ہے اور اگر کان لم یکن قرار دینے کی یہ شرط نہ ہو تو ہوسکتا ہے کہ بعض ورثہ کی حق تلفی ہوجائے مثلاً صورت مسئولہ میں ترکہ ہندہ سے بنتین کو پانچ سدس اور ابن الابن و بنت الابن کو ایک سدس ملنا چاہیے اور کان لم یکن کی تقدیر پر بنتین فقط ثلثین یعنی کے چار سدس اور ابن الابن و بنت الابن کو ایک ثلث یعنی دو سدس ملتا ہے یعنی کان لم یکن کی تقدیر پر بنتین کے حق میں ایک سدس کی کمی لازم آتی ہے الحاصل کان لم یکن وہاں قرار دیا جاتا ہے جہاں بلا لزوم حق تلفی کسی وارث کے عمل میں اختصار حاصل ہوتا ہو اور جہاں حق تلفی لازم آجائے وہاں کان لم یکن قرار دینا جائز نہیں ہے۔ (دیکھو: فرائض شریفی آغاز باب المناسخہ)

اس جواب کے عدم صحت کی یہی ایک وجہ اس وقت ہے کہ ورثہ مذکورین جس طرح ہندہ کی بنتین و ابن الابن و بنت الابن ہیں اسی طرح اس کے زوج مذکور کے بھی ہوں ورنہ اس جواب کے عدم صحت کی علاوہ وجہ مذکور کے اور بھی ہوسکتی ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

كتاب الفرائض، صفحہ:751

محدث فتویٰ